باب

3

ابتدائی زمانے کے باشندے -

غذا جمع کرنے کے مرحلے سے غذا پیدا کرنے تک

کیا آپ کو تعجب نہیں ہوتا کہ ہم جو غذا استعمال کرتے ہیں اسے ہمارے خاندان کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ غذائی اشیا کس طرح اُگائی جاتی ہیں؟ اور اس کے لیے کون سے اوزار استعمال کیے جاتے ہیں؟ یہ اوزار کس نے ایجاد کیئے؟

کیا آپ ان لوگوں کی زندگی کا تصور کر سکتے ہیں جو کاشت کاری نہیں کرتے بلکہ قدرتی طور پر اُگنے والی غذائی اشیا کو جمع کر کے زندگی بسر کرتے تھے۔

ہزاروں سال قبل زندگی بسر کرنے والے لوگوں کی طرز زندگی کے بارے میں آ گاہی کے لیے ذیل کی تصویریں کو دیکھیے۔

شکل 3.1

© NCERT not to be republished

شکل 3.2

- یہ لوگ کس طرح اپنی غذا جمع کر رہے ہیں؟
- وہ کس قسم کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں؟
- اس تصویر میں آپ پانچ یا چھ قسم کے اوزار اور ہتھیار دیکھیں گے ؟ کیا آپ ان کی شناخت کر سکتے ہیں؟
- دوسری تصویر دیکھیے مرد اور خواتین جنگلوں سے کیا لا رہے ہیں۔
- تصویر میں وہ جو کام کر رہے ہیں اُسے بیان کریں۔

غذا جمع کرنا اور شکار کرنا

ہزاروں سال قبل تمام لوگ پھلوں، پھولوں، شہد جنگلی درختوں کی چھال اور خوردنی پیڑوں کے تنوں اور جڑوں کو، جو قدرتی طور پر جنگلوں میں اُگتے تھے جمع کرتے اور چڑیوں اور جانوروں کا شکار کر کے زندگی گذارتے تھے۔ وہ نہ کاشت کاری کرتے اور نہ کوئی جانور پالتے تھے۔

- کیا آپ اُن چیزوں کی فہرست بنا سکتے ہیں جنھیں اُگایا نہیں جاتا بلکہ جنگل سے جمع کیا جاتا ہے؟ انھیں کس طرح کھانے کے قابل بنائیں گے؟

اگر آپ کو جنگل میں بھیج دیا جائے کیا آپ وہاں پائی جانے والی خوردنی غذا کی شناخت کر سکیں گے؟ آپ کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ کون سی غذا خوردنی ہوتی ہے، یہ کہاں اُگتی ہے؟ کب ایسے پھل آتے ہیں؟ آپ کو یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ اسے کس طرح کھاتے ہیں؟ کیا اسے کچا کھایا جا سکتا ہے؟ کیا اسے پکانا، پیسنا یا دوسری چیزوں کے ساتھ ملانا یا پانی میں بھگونا چاہیے؟

شکار کرنے کے لیے بھی، شکاری کو ضروری ہے کہ شکار کیے جانے والے جانور کی عادتوں اور رویہ کے بارے میں اچھی طرح واقف ہو۔ وہ دن کے مختلف حصوں کو کہاں گذارتا ہے؟ وہ کہاں سے کھانا اور پانی پیتا ہے؟ کس طرح سے وہ خطرناک ہو سکتا ہے؟ اس کے جسم کے مختلف حصوں کا استعمال کیا ہے؟ ابتدائی لوگ نسل در نسل ان تمام چیزوں کو سیکھتے اور اپنے بچوں کو ان سے واقف کراتے۔

- کیا آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ابتدائی لوگوں کی غذائی عادتوں اور آپ کی اپنی غذائی عادتوں میں یکسانیت اور فرق کیا ہے؟
- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرح کپڑے پہنتے تھے؟ وہ کیا پہنتے ہوں گے؟

پتھر کے اوزار

آج ہم مشینوں، ٹریکٹروں اور اسٹیل کے بنے اوزار وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں ۔ ابتدائی لوگ بھی اوزاروں کا استعمال کرتے تھے، لیکن یہ پتھروں، ہڈیوں اور لکڑی سے بنے ہوئے ہوتے تھے ۔ پہلے بڑے پتھروں کو تیز دھار دے کر احتیاط سے دوسرے پتھروں سے توڑتے ۔ یہ لوگوں کو ایک اوزار دیا جو انھیں مچھلی کاٹنے، درختوں کے تنوں کے لیے زمین کھودنے اور جانوروں کا شکار کرنے کے قابل بناتا تھے ۔

ہزاروں سال کے بعد وہ سخت پتھر سے نازک چھوٹے ٹکڑے بنانا شروع کیئے ۔

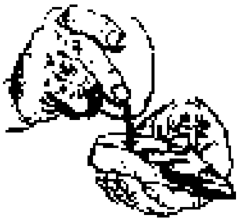

شکل 3.3 کس طرح پتھروں کے اوزار بنائے جاتے تھے ۔ ایک تکنیک کو یہاں ظاہر کیا گیا ہے ۔

یہ ٹکڑے ''چھوٹے پتھر'' کہلاتے تھے ۔ انھیں لکڑی سے یا ہڈی کے دستوں سے جوڑ دیا جاتا تھا ۔ اس کے بعد یہ چھریوں، تیروں اور درانتیوں کے طور پر استعمال کیے جاتے تھے ۔ یہ ہتھیار زمین کھودنے، چھال کے لیے درختوں کو چھیلنے، جانوروں کی کھال نکالنے، گوشت اور ہڈیوں کو کاٹنے،

شکل 3.8 پتھر کی درانتی ۔ پتھروں کا استعمال

شکل 3.4 (A) ، (B) قدیم اوزار جو امرآباد، محبوب نگر کی کھدائی میں بڑی تعداد میں برآمد ہوئے ۔ (c) قدیم دستی کلہاڑی جو کاکاکور گاؤں پُٹی سری رامولو نیلور کی کھدائی میں برآمد ہوئی

شکل 3.6 پتھروں سے بنائے بلیڈز جو یالیسورم، نلگنڈہ کی کھدائی سے حاصل ہوئے

شکل 3.5 امرآباد، محبوب نگر کی کھدائی میں برآمد ہوئے پتھر کے اوزار

شکل 3.7 چھوٹے پتھر سے بنے اوزار جو تھانہ پور عادل آباد سے برآمد ہوئے

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

پھلوں اور جڑوں کو کاٹنے اور جانوروں کے آسانی سے شکار کے لیے استعمال کیے جاتے تھے۔

ابتدائی لوگوں کے یہ پتھر کے اوزار آج بھی موجود ہیں ۔ جہاں وہ پائے گئے اُن مقامات کا اور اُن کے استعمال کردہ اوزاروں کا مطالعہ کرکے ہم ابتدائی لوگوں کی زندگی کے بارے میں اور بھی زیادہ معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔

- آج کل لوگ کن مقاصد کے لیے پتھروں کا استعمال کرتے ہیں۔

آگ

ابتدائی لوگوں کے ذریعے آگ کی دریافت ان کی زندگی میں عظیم تبدیلیوں کا باعث بنی۔ غالباً وہ لوگ دو پتھروں کو ایک دوسرے سے رگڑ کر آگ حاصل کرتے تھے۔ وہ گوشت کو کچا کھانے کے بجائے آگ کے ذریعے بھون کر کھانے کے قابل ہوئے۔ یہ پکی ہوئی غذا کی شروعات تھی۔

- آج ہم آگ کو کس لیے استعمال کرتے ہیں؟
- ابتدائی لوگوں کی زندگی کو محسوس کرنے کے لیے روئی یا سوکھے پتوں کے قریب چقماق پتھروں کو ایک دوسرے سے مار کر آگ بنانے کی کوشش کریں؟

خانہ بدوش زندگی

ابتدائی لوگ غاروں یا درختوں یا چٹانوں کے نیچے چھوٹے گروہوں کی شکل میں رہتے تھے۔ وہ مکانات تعمیر نہیں کرتے تھے۔ دراصل وہ خانہ بدوشی کی زندگی بسر کرتے تھے۔ اکثر وہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو نقل وحرکت کرتے رہتے تھے۔ جو لوگ پابندی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مقام کرتے ہیں وہ ''خانہ بدوش'' کہلاتے ہیں۔

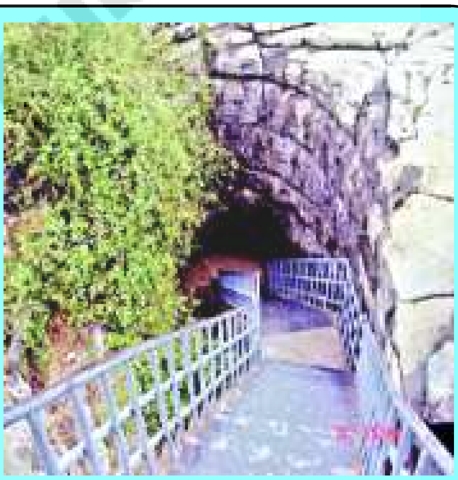

شکل 3.9 کرنول میں بیلیم غار کا باب الداخلہ

ماہرین آثارقدیمہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو قدیم مقامات میں کھدائی کرکے باقیات جیسے اوزار' ہڈیاں' برتن وغیرہ کو حاصل کرکے ماضی کا مطالعہ کرتے ہیں۔

وہ لوگ آگ کو جنگلی جانوروں کو دور رکھنے اور غاروں میں روشنی کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے تھے۔ لکڑی کو آگ پر سینک کر سخت بنایا جاتا اور پھر اسے استعمال کیا جاتا تھا۔

ماہر آثار قدیمہ نے ضلع کرنول سے کثیر تعداد میں غاروں سے پتھروں کے اوزاروں کی بازیابی کی ہے۔ ضلع کرنول کے قریب بُم چرلا اور باگھنا پلی میں سیکڑوں غار ہیں۔ ایسا دکھائی دیتا ہے کہ ان غاروں کو ہزاروں سالوں تک پتھروں کے اوزار استعمال کرنے والے شکاری بطور پناہ گاہیں استعمال کیے تھے۔

جانوروں کی ہڈیاں' پتھروں کے اوزار اور خاص طور پر چھوٹے سنگی اوزار اور ہڈیوں سے بنے اوزار یہاں پائے گئے۔ برصغیر ہند میں صرف یہاں پر ہی ہڈیوں سے بنے اوزار پائے گئے۔

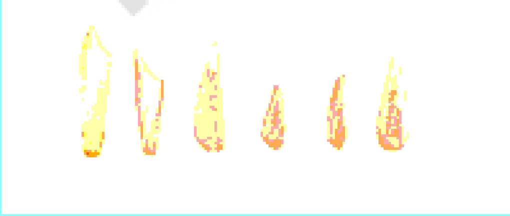

شکل 3.10 ہڈیوں کے اوزار مچھلا چِتنا مانو گاوی' کرنول میں پائے گئے

© SCERT not to be republished

- کیا آپ ابتدائی لوگوں کے ایک مقام سے دوسرے مقام کو اکثر نقل مقام کرنے کے وجوہات کو سمجھ سکتے ہیں؟
  - ❖ اگر کسی مقام کے تمام پھلوں یا جانوروں کو ختم کر دیا جائے تو کیا ہوگا؟
  - ❖ کیا جانور ایک ہی مقام پر رہتے ہیں یا وہ نقل مقام کرتے رہتے ہیں؟
  - ❖ کیا ایک ہی مقام پر تمام سال پانی دستیاب ہوتا ہے؟
- آج بھی کئی لوگ ایک مقام سے دوسرے مقام کو منتقل ہوتے ہیں۔ منتقل ہونے کے دوران وہ کون سی چیزوں کو اپنے ساتھ لے جاتے ہیں؟
- جب ابتدائی لوگ نقل مقام کرتے تھے وہ اپنے ساتھ کیا لے جایا کرتے تھے؟
- آج کے زمانے میں کیوں لوگ خانہ بدوش زندگی نہیں گزارتے۔ بلکہ وہ مکانات تعمیر کرتے اور ایک ہی مقام پر رہتے ہیں؟

مصوری (پینٹنگ)

ابتدائی لوگ جانوروں اور شکاری مناظر کی تصویروں کو کئی غاروں اور چٹانوں کی پناہ گاہوں کی دیواروں پر بناتے تھے۔ مختلف رنگین پتھروں کے ٹکڑوں کو جانوروں کی چربی سے ملاتے تھے۔ اس کے بعد بانس کے برش سے تصویروں کو پینٹ کرتے تھے۔ شاید اُن کے لیے اس طرح کی تصویروں کو اُتارنا مذہبی اہمیت رکھتا تھا۔

- کیا آپ کے مقام پر لوگ مذہبی رسومات اور تہوار کے ایک حصہ کے طور پر تصاویر یا خاکے اُتارتے ہیں؟

چنتا کنٹا

ضلع وائی۔ ایس۔ آر کڑپہ کے مدھانور منڈل میں ہے۔ اس کے قریب چٹانوں کی دس پناہ گاہیں ہیں۔ جس میں ابتدائی لوگوں کی پینٹنگس پائی جاتی ہیں۔ 200 سے زیادہ سفید اور سرخ رنگ کی پینٹنگس ہیں۔ وہ مذہبی علامتیں ہیں۔ کُب نکلے ہوئے بیلوں کی سرخ رنگ کی پینٹنگ صرف ایک ہی غار میں دستیاب ہوئی جو مقامی طور پر یڈولا آ وَلا گونڈو کہلاتی ہے۔ باقی چیزوں میں ہم ہرن، بارہ سنگھا، لومڑی، خرگوش، چڑیوں اور انسانوں وغیرہ کی پینٹنگس کو دیکھتے ہیں۔

شکل 3.11

شکل 3.12 ابتدائی لوگوں کی اُتاری ہوئی انسانوں کی تصویریں، کمان، تیر اور بیلوں کے ساتھ جو وائی۔ ایس۔ آر ضلع کڑپہ میں چنتا کنٹا غاروں میں پائی گئیں۔

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

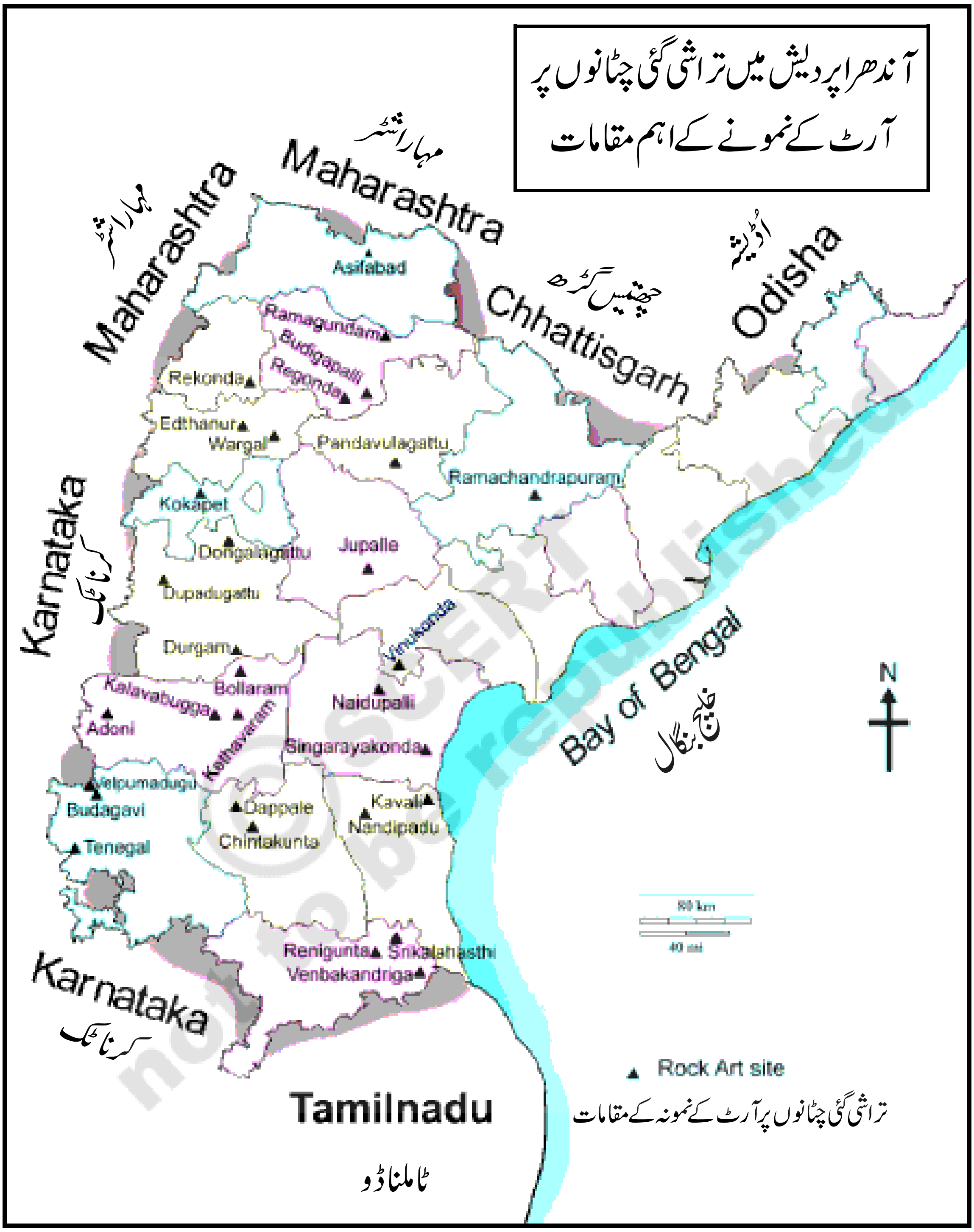

شکل 3.13 آندھراپردیش میں تراشی گئی چٹانوں پر آرٹ کے نمونے کے اہم مقامات

آج کے زمانے کے شکاری۔غذا اکٹھا کرنے والے

آج بھی لوگوں کے کئی گروہ شکار کرنے اور غذا جمع کرتے ہوئے دنیا کے مختلف حصوں میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ہماری اپنی ریاست میں ''یانادیس'' اور چنچوس حالیہ زمانے تک اسی طرح سے زندگی گذارتے تھے۔ بعض دانشوروں نے ان کے ساتھ رہنے اور ان کی زندگی کو سمجھنے کی کوشش کی۔ دنیا بھر میں کیے گئے کئی مشاہدات کے ذریعہ مورخین نے جنگلوں میں ہزاروں سالوں سے رہنے والوں کی زندگی کا تجزیہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

شکل 3.14 (a)

شکل 3.14 (b)

شکل 3.14 (c)

80 سال قبل کے چنچو شکار جمع کرنے والے

مشترکہ رہن سن

ہم نے دیکھا ہے کہ ابتدائی لوگ چھوٹے گروہوں میں خانہ بدوشائی زندگی گذارتے تھے۔ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ مرد اور خواتین دونوں شکار کرنے اور غذا جمع کرنے میں حصہ لیتے تھے۔ خواتین اور بچوں کو غذا جمع کرنے اور چھوٹے جانوروں کا شکار کرنے دور کے مقامات کی کھوج کرنے کئی روز لگتے تھے۔ یہ شاید زیادہ تر مرد کیا کرتے تھے۔

شکار جمع کرنے والے اپنی جمع کی ہوئی غذا کو گروہ کے تمام اراکین میں تقسیم کرتے تھے۔ غذا کا ذخیرہ کرنے کی زیادہ گنجائش نہیں تھی کیونکہ یہ زیادہ تر سڑ جانے والی چیزیں جیسے گوشت، مچھلی، پھل، پتے، زیرزمین تنے اور جنگلی اناج کی تھوڑی سی مقدار ہوتی تھی۔

©SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

اناج اور دالیں جو آج ہم کھاتے ہیں اتنی جلدی خراب نہیں ہوتے ۔ ہمارے پاس انھیں مہینوں تک محفوظ رکھنے کے لیے مرتبان اور ڈبے ہوتے ہیں ۔لیکن' ابتدائی لوگ ایسی بھاری چیزیں نہیں رکھ سکتے تھے۔کیونکہ وہ اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ نقلِ مقام کرتے رہتے تھے۔

چونکہ ان کی جنگلوں کے تمام وسائل تک مفت رسائی تھی اس لیے وہ تمام غذا کو تقسیم کرتے تھے' شکار جمع کرنے والوں میں کوئی امیر و یا غریب نہیں تھا ۔ وہ سب مساوی تھے اور ہر ایک کے ساتھ مساوی سلوک کرتے تھے۔وہ تمام اہم فیصلے ایک دوسرے سے بحث و مباحثے کے ذریعے لیتے تھے ۔ حالانکہ شکار جمع کرنے والے جنگلی جانوروں کا شکار کرتے تھے مگر وہ جنگلوں' پودوں' درختوں' جانوروں' دریاؤں اور پہاڑوں کا احترام کرتے تھے ۔ وہ اکثر ان کی پوجا کرتے تا کہ تمام وقت وہ کافی غذا حاصل کرتے رہیں۔

شکل 3.15 شکار کی ہوئی ہرن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے

ہم ابتدائی لوگوں کی زندگی کا تصور کر سکتے ہیں جو جنگلوں میں شکار کرتے اور غذا جمع کرتے تھے۔

- کیوں ابتدائی لوگ زیادہ عرصہ تک غذا کا ذخیرہ نہیں کر سکتے تھے؟
- کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اگر شکار جمع کرنے والے غذا تقسیم نہیں کرتے تو کوئی مسائل پیدا ہوتے؟
- کیوں اُن میں غریب لوگ نہیں ہوتے تھے؟

- کیا آپ ابتدائی لوگوں کی طرف سے شکار کیے جانے والے جانور کا شکریہ ادا کرنے اور آج کے زمانے میں کسان کی فصل کٹائی کی پوجا میں کوئی یکسانیت دیکھتے ہیں؟

غذا جمع کرنے سے غذا پیدا کرنے تک

ہزاروں سال انسان شکار کرنے اور غذا جمع کرنے کے ذریعے زندگی بسر کرتا رہا۔

صرف 12,000 سال پہلے انہوں نے فصلیں اُگانی شروع کیں۔کیوں وہ اپنی زندگی کے طرزِ عمل کو بدلے؟ چلئے معلوم کریں:

تقریباً 12,000 سال پہلے دنیا کی آب و ہوا میں بڑی تبدیلی آئی ۔ کیونکہ یہ زیادہ گرم ہوگئی اور یہ فطری نباتات میں بڑی تبدیلی لائی یعنی جنگلوں کے بڑے خطے گھاس کی زمین میں تبدیل ہوگئے ۔ یہ گھاس کی زمین چرنے والے مویشیوں جیسے گائے' بیل' بھیڑ اور بکریوں کو سوکھی گھاس فراہم کی ۔ وہ اناج بھی رکھتے تھے جسے بھی کھا سکتے تھے۔اس لیے وہ لوگ اس گھاس اور مویشیوں سے قریبی تعلق رکھنا شروع کیئے اور بتدریج انھیں کنٹرول بھی کرنا شروع کردیئے۔ یہ پودوں اور مویشیوں کو پالنا کہلاتا ہے۔ چلئے دیکھتے ہیں اس کے کیا معنیٰ ہیں اور اس کے کیا نتائج برآمد ہوئے۔

فصلوں کو اُگانا اور جانوروں کی دیکھ بھال کرنا

آہستہ آہستہ ابتدائی انسان یعنی مرد' خواتین اور بچے ایسے مقامات پر ان پودوں کا مشاہدہ کرنے لگے جو غذا کے حصول میں معاون ہوتے تھے ۔ وہ بیجوں سے پودے کس طرح اُگتے ہیں اس بات کا بھی مشاہدہ کرنے لگے اس کے لیے وہ پودوں اور مویشیوں کی حفاظت کرنے لگے ۔ جس کے نتیجے میں پودے نشونما پاکر فصل ہونے لگی ۔ ایسے مقامات جہاں غذا کے لیے مددگار پودے اُگتے تھے لوگ ان مقامات پر رہنے بسنے اور

© SCERT not to be republished

کاشت کاری کرنے لگے۔اس طرح زمین کے مختلف مقامات پر کاشت کاری کرنے والے مختلف گروہوں کو کسان کہا جانے لگا۔

مختلف مقامات پر لوگ دھان، گیہوں، بارلی، دالوں، باجرہ، زمینی جڑوں اور ترکاریوں کی کاشت کرنے لگے۔ جب عوام ایک دوسرے کے ربط میں آنے لگے تو وہ مختلف قسم کی فصلوں اور ترکاریوں کی کاشت کس طرح کی جاتی ہے اور اُن کا استعمال کیسے کیا جاتا ہے جان گئے۔

اسی طرح انسان سادہ جانوروں کو ان کے خیموں کے قریب آنے اور گھاس اور دیگر چھوڑی ہوئی غذا کو کھانے کے مواقع فراہم کیے اور اُن جانوروں کی دوسری جنگلی جانوروں سے حفاظت بھی کرنے لگے۔اس عمل سے ان کو بے حد فائدہ ہوا۔ جیسے پابندی سے گوشت کی فراہمی، جانوروں کی کھال اور دودھ حاصل ہونے لگا۔ بعد میں وہ بیلوں اور گدھوں کو بوجھ اُٹھانے اور کھیتوں میں ہل جوتنے کے لیے استعمال کرنے لگے۔

پالتو بنانا

عام طور پر لوگ اُن ہی پودوں اور جانوروں کا انتخاب کرتے جن سے اچھی پیداوار حاصل ہوتی تھی اور اس طرح وہ بیماریوں سے محفوظ رہتے تھے۔ ایسی ہی فصلوں کے بیجوں کا انتخاب دوسرے موسم میں تخم ریزی کے لیے کرتے تھے۔صرف مخصوص جانوروں کی ہی نسلوں کو فروغ دیتے۔اس طرح ان کی جانب سے دیکھ بھال کردہ پودے اور جانور، جنگلی پودوں اور جانوروں سے مختلف ہوگئے۔ جب لوگ مخصوص فصلوں کو بوتے اور پھل آنے تک اُن کی حفاظت کرتے یا وہ مخصوص جانوروں کی افزائش کرتے اور اپنے استعمال کے لیے اُن کی حفاظت کرتے ہیں تو یہ عمل ''پالتو بنانا'' Domestication کہلاتا ہے۔

اس طرح لوگوں نے سو برسوں تک ان پودوں کو اُگایا اور ان جانوروں کو پالا جو خاص طور پر اُن کے لیے فائدہ مند تھے۔

- کیا آپ ایسا سمجھتے ہیں کہ کسان بہتر بیجوں کے انتخاب کے لیے دوسرے سال بھی ''پالتو بنانے'' Domestication کا طریقہ استعمال کرتے ہیں؟

- آپ کس طرح سمجھتے ہیں کہ لوگ ان فصلوں کی حفاظت کرتے ہیں جو بونے کے لیے منتخب کی جاتی ہیں؟
- لوگ کس طرح اُن جانوروں کی حفاظت کرتے ہیں جن کی وہ نسل بڑھانا چاہتے ہیں؟

درحقیقت تمام لوگ کاشت کاری اور جانوروں کو پالنے کے کام سے واسطہ نہیں تھے۔ بلکہ کئی لوگ جنگلوں میں شکار کرتے اور اُسے جمع کرتے تھے۔اسی طرح تمام لوگوں نے زراعت کے اسی طریقہ کو اختیار نہیں کیا۔ابتداء میں کئی لوگوں نے متبادل طریقہ زراعت اپنایا جیسے'پوڈو' (Poudu) (اس کے بارے میں آپ چھٹویں باب میں پڑھیں گے)اور کچھ لوگ جنگلوں سے شکار جمع کرتے اور ساتھ ہی کاشت کاری بھی کیا کرتے تھے۔

ان میں سے چند نے محسوس کیا کہ زمین کی زرخیزی ہل جوت کر اور کھاد کے استعمال سے برقرار رکھی جاسکتی ہے۔ جب انھوں نے ہل چلانا اور جانوروں کی کھاد کو استعمال کرنا شروع کردیا تو انھیں چند سالوں تک نئی زرخیز زمین کی تلاش نہیں کرنی پڑی۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ کھیتی باڑی کے ساتھ ساتھ ایسے جانوروں کو بھی پالتے تھے جو ہل جوتنے، نقل مقام کرنے اور زمین کی کھاد کے لیے ضروری ہوتے تھے۔

رہائشی زندگی

جب لوگوں نے پودوں کو اُگانا شروع کیا تو وہ ایک طویل عرصہ تک ایک ہی مقام پر رہنے لگے۔ اناج کے پکنے تک وہ پودوں کی دیکھ بھال کرتے، پانی دیتے، گھاس پوس نکالتے، جانوروں اور پرندوں کو اس سے دور رکھتے تھے۔اس طرح کٹائی پر انھیں وافر مقدار میں اناج میسر ہوجاتا تھا۔ جسے وہ ایک ہی وقت میں استعمال نہیں کرسکتے تھے۔تقریباً 6 ماہ سے ایک سال کے طویل عرصہ تک محفوظ کیا جاتا تھا۔ان تمام کے یہ معنی ہیں کہ لوگ ایک جگہ رہنے لگے اور اناج کو محفوظ کرنے کے لیے مکانات تعمیر کرنے لگے۔

جب ایک مقام پر رہنا ناگزیر ہوگیا تو وہ لوگ پتھر، لکڑی، مٹی اور سوکھی گھاس کی جھونپڑیاں بنانے لگے۔ اناج کو پکانے

© SCERT not to be republished

اورمحفوظ کرنے، پانی دودھ وغیرہ کے لیے برتنوں کی ضرورت پڑی جس سے انہیں مختلف قسم کے گھڑے اور دیگر برتن بنانے کی ترغیب ملی ۔ انہوں نے برتنوں کو خوشنما بنانے کے لیے ان پر پینٹنگ کرنااور سجانا بھی شروع کیا۔

پکانے کے لیے چولہوں اور اناج پیسنے کے لیے پتھروں وغیرہ کی بھی ضرورت تھی ۔ جب ماہرین آثارقدیمہ نے ابتدائی لوگوں کے زرعی مقامات کی کھدائی کی تو انہیں عام طور پر جھونپڑیوں کی علامتیں، برتنوں کے باقیات، چولہے، چھوٹے چھوٹے سنگی اوزاراور پیسنے کے پتھر حاصل ہوئے۔ بعض اوقات وہ کچھ اناج کو برآمد کیئے جو آگ میں کافی بھونا ہوا تھا۔اوراس طرح یہ اُس زمانے میں محفوظ کیا جاتا تھا۔

شکل 3.16 ایک قدیم برتن: آپ کے خیال میں اس برتن

میں کیا ذخیرہ کیا جاتا تھا ہوگا؟

شکل 3.17 ماہرآثارقدیمہ نے 12,000 سال قبل کے ذخیرہ کی گئی غذا کے باقیات برآمد کیئے

ابتدائی کسانوں کو درختوں اور شاخوں کی کٹائی کے ذریعہ جنگل کو صاف کرنے کی ضرورت پڑی اس لیے وہ ایک نئے قسم کے پتھر کے اوزار تیار کیے جسے ماہرین آثار قدیمہ ''جدید پتھر'' (Neolith) کہتے ہیں۔

ابتدائی کسان نے ایک بہترین قسم کے پتھر کا انتخاب کیا جسے پتھر پر رگڑا گیا تاکہ اس کی دھار کلہاڑی جیسی بنے ۔ اس کلہاڑی کے سرے کو بعد میں لکڑی کے دستے سے جوڑ دیا اور اسے وہ درختوں وغیرہ کو کاٹنے کے لیے استعمال کرتے تھے ۔ نئے اوزار سے فصلوں کو اُگانے کے ذریعہ ابتدائی لوگوں نے ایک ایسے عمل کو شروع کیا جو تقریباً اُن کی زندگی کے تمام پہلوؤں میں بنیادی طور پر بہت سی تبدیلیاں لے آیا۔ اس نئے قسم کے پتھر کے اوزار کی ایجاد کے بعد کے زراعتی دور کو ''جدید پتھر کا دور'' کہا جاتا ہے۔

شکل 3.18 لکڑی سے جڑا ہوا کلہاڑی کا سرا۔
امرآباد، محبوب نگر میں کھدائی کے دوران حاصل ہوا

شکل 3.19 جدید پتھر کے دور کے پتھر کے اوزار جو دھار رکھنے والے پتھروں سے بنائے گئے۔ یہ سیروپلی محبوب نگر میں کھدائی سے حاصل ہوئے

ماخذ: آندھراپردیش آثارقدیمہ میوزیم، حیدرآباد

© SCERT not to be republished

- آپ کیا سمجھتے ہیں کہ وہ اناج کو ذخیرہ کرنے کے لیے کیا کرتے تھے؟
- کیوں فصلوں کو اُگانے والے ایک طویل عرصہ تک ایک ہی مقام پر رہا کرتے تھے؟
- ابتدائی لوگوں کی استعمال کی جانے والی جھونپڑیوں کا تصور کیجیے اور اُن کی تصویر بنائیے۔ آپ کے خیال میں وہ ہمارے گھروں سے کس طرح مختلف تھے؟

ہندوستان میں فصلوں کی کاشت کاری کے ابتدائی ثبوت ہم کو بلوچستان میں 9000 سال قبل، کشمیر میں 5000 سال قبل اور بہار میں چار یا پانچ ہزار سال قبل کے دور میں ملتے ہیں۔

جانوروں کے Domestication کی سب سے پہلی شہادتیں دکن میں آندھرا پردیش اور کرناٹک کی سرحدوں سے حاصل ہوئیں ہیں۔ ان ریاستوں میں راکھ کے بڑے بڑے تودے کئی مقامات پر ملے ہیں۔

ماہرین آثار قدیمہ کا یہ ایقان ہے کہ تقریباً 5000 ہزار سال پہلے ان علاقوں کے شکاریوں نے مویشیوں کو پالنا شروع کیا۔ وہ مویشیوں کو ایک خاص جگہ کھونٹے سے باندھ دیتے تھے جس کی وجہ سے گائے کے گوبر کا بہت انبار لگ جاتا اور وہ سوکھ جاتا تھا۔ غالباً اسے وہ تہواروں کے دنوں میں جلایا کرتے تھے۔ ایسے راکھ کے تودے کرنول، محبوب نگر اور اننت پور کے اضلاع میں پائے گئے۔ اس کے علاوہ گائے کا گوبر، راکھ، نئے پتھر کے اوزار، کلہاڑی، پتھروں کی پتیاں، ہاتھ سے بنے ابتدائی برتن حاصل ہوئے۔ چند سو سالوں کے بعد ان میں سے کئی لوگوں نے فصلوں کی کاشت کرنا اور گاؤں میں سکونت اختیار کرنا بھی شروع کیا۔

شکل 3.20 ماہر آثار قدیمہ پلاوی اننت پور میں راکھ کے تودوں کی کھدائی کرتے ہوئے

کلیدی الفاظ

شکاری جمع کرنے والے
پتھر کے اوزار
چھوٹے پتھر کے اوزار
خانہ بدوش
مشترکہ رہن سہن
مویشیوں کو پالتو بنانا
گلہ بانی
پوڈو زراعت
رہائشی زندگی
جدید پتھر کا دور
ماہرین آثار قدیمہ

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے

اپنی معلومات میں اضافہ کیجیے

1. آپ کے خیال میں ابتدائی لوگ سوتی اوراونی کپڑے کیوں نہیں پہنتے تھے؟
2. پھلوں کو کاٹنے کے لیے آج آپ کون سے اوزار استعمال کرتے ہیں؟ اگر یہ اوزار دستیاب نہیں ہوں تو آپ کیا کریں گے؟
3. ابتدائی لوگوں کے استعمال کردہ اوزاروں سے جدید زمانے کے اوزار کا تقابل کریں۔
4. ابتدائی لوگ کیوں ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرتے تھے؟ جن وجوہات کے لیے آج ہم جو سفر کرتے ہیں اس سے وہ کس طرح یکساں یا مختلف ہیں؟
5. معلوم کریں کہ کیا کوئی چٹانی پینٹنگ کے مقامات آپ کے گاؤں/شہر سے قریب ہیں اور اپنی جماعت کے ساتھ وہاں کا دورہ کریں۔
6. ذیل میں دیئے گئے تراشی گئی چٹانوں پر آرٹ کے نمونوں کے مقامات کی آندھراپردیش کے نقشہ میں نشاندہی کریں؟

   (A) چنا کنٹا　(B) پنڈاولاگٹو　(C) کیتھاورم

   (D) ویلاپولاڈوگو　(E) ریکنڈہ　(F) رامناچندراپورم
7. موجودہ کسانوں اور چرواہوں کی زندگی کس طرح جدید پتھر کے دور کے لوگوں سے مختلف ہے۔کوئی تین پہلوؤں کا ذکر کریں۔
8. ابتدائی لوگوں کے پالتو جانوروں اور زراعتی پیداوار کی فہرست بنائیں اور ہر ایک پر چند جملے لکھیں۔
9. اگر کوئی چولہا اور پیسنے کا پتھر نہیں ہوتا تو ہماری غذا پر اس کا کیا اثر ہوتا؟
10. پانچ سوالات کی ایک فہرست بنائیں جو کہ آپ ایک ماہر آثارِ قدیمہ سے پوچھنا چاہیں گے؟
11. نیچے دی گئی تصویر میں کئی چیزیں ہیں ان میں سے کون سی چیزیں شکار جمع کرنے والے لوگوں سے تعلق نہیں رکھتی ہیں؟ کون سی چیزیں شکار جمع کرنے والوں اور زراعت کرنے والوں دونوں سے تعلق رکھتی ہیں؟ ان کی پہچان کے لیے مختلف نشان لگایئے۔

شکل 3.21

.12 ذیل میں دیئے گئے معمے کو اشاروں کی مدد سے حل کیجیے۔

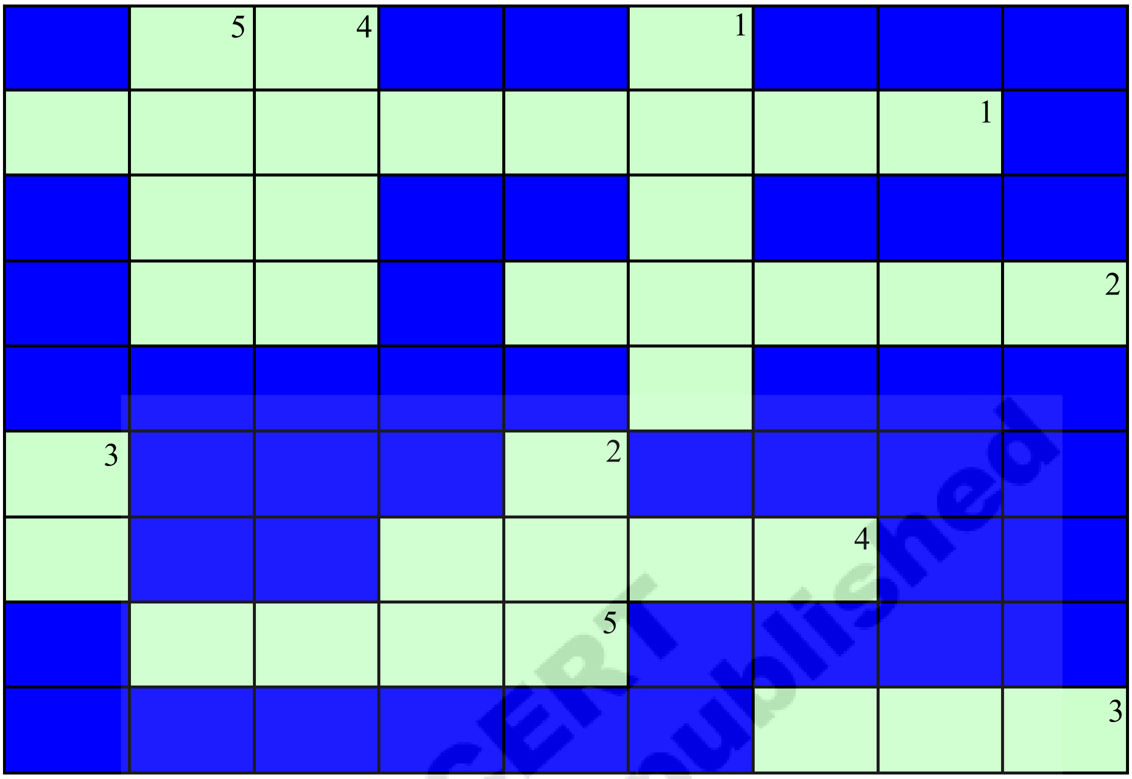

اشارے

دائیں سے بائیں

1. ایک مقام سے دوسرے مقام کو نقل مقام کرنے والے لوگ۔
2. ابتدائی لوگ پتھروں کے ساتھ ساتھ ان کے ہتھیار بھی بناتے تھے۔
3. ابتدائی لوگوں کی اکٹھا کی جانے والی غذا میں یہ اہم شئے تھی۔
4. زراعت کے آغاز کے زمانے میں لوگوں نے اس کی کاشت شروع کی۔
5. آندھرا پردیش اور کرناٹک کی ریاستوں کے سرحدوں کے قریب اس کے بڑے بڑے تودے ملے ہیں۔

اوپر سے نیچے

1. حالیہ برسوں میں پائے جانے والے شکاری اور غذا جمع کرنے والے لوگ۔
2. ابتدائی لوگ یہاں زندگی بسر کرتے تھے۔
3. جانوروں کے گوشت کو اس سے بھونتے تھے۔
4. ابتدائی دور میں یہ جانور بار برداری اور ہل جوتنے کے لیے استعمال کیے جاتے تھے۔
5. متبادل زراعت۔

☆ کیا آپ سمجھ سکتے ہیں کہ ابتدائی لوگوں کی غذائی عادتوں اور آپ کی اپنی غذائی عادتوں میں کیا یکسانیت اور اختلافات ہیں؟

☆ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرح کپڑے پہنتے تھے؟ وہ کیا پہنتے ہوں گے؟

© SCERT not to be republished

یہ کتاب حکومت آندھرا پردیش کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے